Awaz e Bihar, 13-07-2023

گنگا جمنی تہذیب کے فروغ میں اعلیٰ تعلیمی اداروں کا اہم رول

اردو یونیورسٹی میں سمینار۔ پروفیسر اشتیاق احمد، پروفیسر صدیقی محمد محمود و دیگر کے خطاب

حیدرآباد، 12 جولائی (پریس نوٹ) گنگا جمنی تہذیب کے فروغ میں اعلیٰ تعلیمی اداروں کا اہم رول رہا ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ تعلیم و تربیت میں گنگا جمنی تہذیب پر کل ایک روزہ ورکشاپ میں افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے اس خیال کا اظہار کیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد نے سرسید احمد خان کے مشہور قول "ہندوستان ایک خوبصورت دلہن ہے اور ہندو او رمسلمان اس کی دو آنکھیں" کا حوالہ دیا۔

پروفیسر صدیقی محمد محمود، ڈین اسکول برائے تعلیم و تربیت نے کلیدی خطبہ دیتے ہوئے ہندوستان کی انفرادیت اور خوبصورتی پر روشنی ڈالتے ہوئے گنگا جمنی تہذیب ماضی، حال اور مستقبل کے متعلق گفتگو کی۔

پہلے ٹکنیکل سیشن میں پروفیسر شگفتہ شاہین، او ایس ڈی I نے گنگا جمنی تہذیب کے فروغ میں تعلیم کے کردار پر گفتگو کی۔ پروفیسر ایم وی رام کمار رتنم، پروفیسر جے وی مدھوسدن، ڈاکٹر ٹی سیمول ہیلم، پروفیسر علیم اشرف جائسی، پروفیسر ایم ونجا، پروفیسر گلفشاں حبیب، ڈاکٹر سید محمود کاظمی ٹکنیکل سیشنس کے مقررین میں شامل تھے۔

پروفیسر محمد مشاہد، صدر شعبہ نے خیر مقدم کیا۔ پروفیسر رضاء اللہ خان، پروفیسر وقار النساء نے افتتاحی اجلاس میں اپنے تاثرات پیش کیے۔ پروفیسر شاہین الطاف شیخ، ڈاکٹر فیروز عالم اور ڈاکٹر محمد اطہر حسین نے تین متوازی ٹکنیکل سیشنس کی صدارت کی۔

ڈاکٹر اشونی سمینار کو آرڈینیٹر تھے جبکہ ڈاکٹر وی ایس۔ سوی شریک کو آرڈینیٹر۔ کمیٹی ممبران میں ڈاکٹر اختر پروین، ڈاکٹر عبدالجبار، ڈاکٹر صمد تاڑے وڈاکال، ڈاکٹر جرار احمد، ڈاکٹر ام سلمیٰ، اور ڈاکٹر بی بھاگیما شامل ہیں۔ سمینار میں مجموعی طور پر 61 مقالے پیش کیے گئے۔

Asia express, 13-07-2023

گنگا جمنی تہذیب کے فروغ میں اعلیٰ تعلیمی اداروں کا اہم رول

اردو یونیورسٹی میں سمینار۔ پروفیسر اشتیاق احمد، پروفیسر صدیقی محمد محمود و دیگر کے خطاب

حیدرآباد 12 جولائی (پریس نوٹ) گنگا جمنی تہذیب کے فروغ میں اعلیٰ تعلیمی اداروں کا اہم رول رہا ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ تعلیم و تربیت میں گنگا جمنی تہذیب پر کل ایک روزہ ورکشاپ میں افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے اس کا خیال کا اظہار کیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد نے سرسید احمد خان کے مشہور قول "ہندوستان ایک خوبصورت دلہن ہے اور ہندو اور مسلمان اس کی دو آنکھیں" کا حوالہ دیا۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، ڈین اسکول برائے تعلیم و تربیت نے کلیدی خطبہ دیتے ہوئے ہندوستان کی انفرادیت اور خوبصورتی پر روشنی ڈالتے ہوئے گنگا جمنی تہذیب ماضی، حال اور مستقبل کے متعلق گفتگو کی۔ پہلے تکنیکل سیشن میں پروفیسر شگفتہ شاہین، او ایس ڈی I نے گنگا جمنی تہذیب کے فروغ میں تعلیم کے کردار پر گفتگو کی۔ پروفیسر ایم وی رام کمار رتنم، پروفیسر جے وی مدھوسدن، ڈاکٹر ٹی سیموئل بیگم، پروفیسر علیم اشرف جائسی، پروفیسر ایم ونجا، پروفیسر گلفشاں حبیب، ڈاکٹر سید محمود کاظمی تکنیکی سیشنس کے مقررین میں شامل تھے۔ پروفیسر محمد مشاہد، صدر شعبہ نے خیر مقدم کیا۔ پروفیسر رضاء اللہ خان، پروفیسر وقار النساء نے افتتاحی اجلاس میں اپنے تاثرات پیش کیے۔ پروفیسر شاہین الطاف شیخ، ڈاکٹر فیروز عالم اور ڈاکٹر محمد اطہر حسین نے تین متوازی تکنیکی سیشنس کی صدارت کی۔ ڈاکٹر اشونی سیمینار کوآرڈینیٹر تھے جبکہ ڈاکٹر وی ایس۔ سوی شریک کوآرڈینیٹر۔ کمیٹی ممبران میں ڈاکٹر اختر پروین، ڈاکٹر عبدالجبار، ڈاکٹر صمد تاڑے، ڈاکٹر اکاکل، ڈاکٹر جرار احمد، ڈاکٹر ام سلمٰی، اور ڈاکٹر پی بھاگیہ شامل ہیں۔ سیمینار میں مجموعی طور پر 61 مقالے پیش کیے گئے۔

Al Hubab, 13-07-2023

گنگا جمنی تہذیب کے فروغ میں اعلیٰ تعلیمی اداروں کا اہم رول

اردو یونیورسٹی میں سمینار۔ پروفیسر اشتیاق احمد، پروفیسر صدیقی محمد محمود و دیگر کے خطاب

حیدرآباد: گنگا جمنی تہذیب کے فروغ میں اعلیٰ تعلیمی اداروں کا اہم رول رہا ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ تعلیم و تربیت میں گنگا جمنی تہذیب پر کل ایک روزہ ورکشاپ میں افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے اس کا خیال کا اظہار کیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد نے سرسید احمد خان کے مشہور قول [؟] ہندوستان ایک خوبصورت دلہن ہے اور ہندو اور مسلمان اس کی دو آنکھیں کا حوالہ دیا۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، ڈین اسکول برائے تعلیم و تربیت نے کلیدی خطبہ دیتے ہوئے ہندوستان کی انفرادیت اور خوبصورتی پر روشنی ڈالتے ہوئے گنگا جمنی تہذیب ماضی، حال اور مستقبل کے متعلق گفتگو کی۔ پہلے ٹیکنیکل سیشن میں پروفیسر شگفتہ شاہین، او ایس ڈی I نے گنگا جمنی تہذیب کے فروغ میں تعلیم کے کردار پر گفتگو کی۔ پروفیسر ایم وی رام کمار رتنم، پروفیسر جے وی مدھوسدن، ڈاکٹر ٹی سیموئل ہیکم، پروفیسر علیم اشرف جائسی، پروفیسر ایم ونجا، پروفیسر گلفشاں حبیب، ڈاکٹر سید محمود کاظمی ٹیکنیکل سیشنس کے مقررین میں شامل تھے۔ پروفیسر محمد مشاہد، صدر شعبہ نے خیر مقدم کیا۔ پروفیسر رضا اللہ خان، پروفیسر وقار النساء نے افتتاحی اجلاس میں اپنے تاثرات پیش کیے۔ پروفیسر شاہین الطاف شیخ، ڈاکٹر فیروز عالم اور ڈاکٹر محمد اطہر حسین نے تین متوازی ٹیکنیکل سیشنس کی صدارت کی۔ ڈاکٹر اشونی سمینار کوآرڈینیٹر تھے جبکہ ڈاکٹر وی ایس۔ سوی شریک کوآرڈینیٹر۔ کمیٹی ممبران میں ڈاکٹر اختر پروین، ڈاکٹر عبدالجبار، ڈاکٹر صمد تا شے وڈا اکل، ڈاکٹر جرار احمد، ڈاکٹر ام سلمیٰ، اور ڈاکٹر پی بھاگیما شامل ہیں۔

Urdu Daily **AGAAZ E JUNG** Lucknow 13 July 2023

گنگا جمنی تہذیب کے فروغ میں اعلیٰ تعلیمی اداروں کا اہم رول

اردو یونیورسٹی میں سمینار۔ پروفیسر اشتیاق احمد، پروفیسر صدیقی محمد محمود و دیگر کے خطاب

حیدرآباد، 12 رجولائی (پریس نوٹ) گنگا جمنی تہذیب کے فروغ میں اعلیٰ تعلیمی اداروں کا اہم رول رہا ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ تعلیم و تربیت میں گنگا جمنی تہذیب پر کل ایک روزہ ورکشاپ میں افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے اس کا خیال کا اظہار کیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد نے سر سید احمد خان کے مشہور قول "ہندوستان ایک خوبصورت دلہن ہے اور ہندو اور مسلمان اس کی دو آنکھیں" کا حوالہ دیا۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، ڈین اسکول برائے تعلیم و تربیت نے کلیدی خطبہ دیتے ہوئے ہندوستان کی انفرادیت اور خوبصورتی پر روشنی ڈالتے ہوئے گنگا جمنی تہذیب ماضی، حال اور مستقبل کے متعلق گفتگو کی۔ پہلے ٹیکنیکل سیشن میں پروفیسر شگفتہ شاہین، او ایس ڈی I نے گنگا جمنی تہذیب کے فروغ میں تعلیم کے کردار پر گفتگو کی۔ پروفیسر ایم وی رام کمار رتنم، پروفیسر جے وی مدھوسدن، ڈاکٹر ای سیموئل ملکم، پروفیسر علیم اشرف جائسی، پروفیسر ایم ونجا، پروفیسر گلفشاں حبیب، ڈاکٹر سید محمود کاظمی ٹیکنیکل سیشنس کے مقررین میں شامل تھے۔ پروفیسر محمد مشاہد، صدر شعبہ نے خیر مقدم کیا۔ پروفیسر رضاء اللہ خان، پروفیسر وقار النساء نے اختتامی اجلاس میں اپنے تاثرات پیش کیے۔ پروفیسر شاہین الطاف شیخ، ڈاکٹر فیروز عالم اور ڈاکٹر محمد اطہر حسین نے تین متوازی ٹیکنیکل سیشنس کی صدارت کی۔ ڈاکٹر اشونی سیمینار کو آرڈینیٹر تھے جبکہ ڈاکٹر وی ایس۔ سوئی شریک کو آرڈینیٹر۔ کمیٹی ممبران میں ڈاکٹر اختر پروین، ڈاکٹر عبدالجبار، ڈاکٹر صدف تاڑے، ڈاکٹر کاکل، ڈاکٹر جرار احمد، ڈاکٹر ام سلمیٰ اور ڈاکٹر پی بھاگیہ شامل ہیں۔ سیمینار میں مجموعی طور پر 61 مقالے پیش کیے گئے۔

آداب تلنگانہ
13/جولائی 2023ء

گنگا جمنی تہذیب کے فروغ میں اعلیٰ تعلیمی اداروں کا اہم رول

اردو یونیورسٹی میں سمینار۔ پروفیسر اشتیاق احمد، پروفیسر صدیقی محمد محمود و دیگر کے خطاب

حیدرآباد، 12 جولائی (پریس نوٹ) گنگا جمنی تہذیب کے فروغ میں اعلیٰ تعلیمی اداروں کا اہم رول رہا ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ تعلیم و تربیت میں گنگا جمنی تہذیب پر کل ایک روزہ ورکشاپ میں افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے اس کا خیال کا اظہار کیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد نے سرسید احمد خان کے مشہور قول "ہندوستان ایک خوبصورت دلہن ہے اور ہندو اور مسلمان اس کی دو آنکھیں" کا حوالہ دیا۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، ڈین اسکول برائے تعلیم و تربیت نے کلیدی خطبہ دیتے ہوئے ہندوستان کی انفرادیت اور خوبصورتی پر روشنی ڈالتے ہوئے گنگا جمنی تہذیب ماضی، حال اور مستقبل کے متعلق گفتگو کی۔ پہلے ٹکنیکل سیشن میں پروفیسر شگفتہ شاہین، او ایس ڈی I نے گنگا جمنی تہذیب کے فروغ میں تعلیم کے کردار پر گفتگو کی۔ پروفیسر ایم وی رام کمار رتنم، پروفیسر جے وی مدھوسدن، ڈاکٹر ٹی سیموئل پیکم، پروفیسر علیم اشرف جائسی، پروفیسر ایم ونجا، پروفیسر گلفشاں حبیب، ڈاکٹر سید محمود کاظمی تکنیکی سیشنس کے مقررین میں شامل تھے۔ پروفیسر محمد مشاہد، صدر شعبہ نے خیر مقدم کیا۔ پروفیسر رضاء اللہ خان، پروفیسر وقار النساء نے اختتامی اجلاس میں اپنے تاثرات پیش کیے۔ پروفیسر شاہین الطاف شیخ، ڈاکٹر فیروز عالم اور ڈاکٹر محمد اطہر حسین نے تین متوازی تکنیکی سیشنس کی صدارت کی۔ ڈاکٹر اشونی سمینار کو آرڈینیٹر تھے جبکہ ڈاکٹر وی ایس۔ سومی شریک کو آرڈینیٹر۔ کمیٹی ممبران میں ڈاکٹر اختر پروین، ڈاکٹر عبدالجبار، ڈاکٹر صمد تاڑے وڈا کائل، ڈاکٹر جرار احمد، ڈاکٹر ام سلمہ، اور ڈاکٹر بی بھا گیما شامل ہیں۔ سمینار میں مجموعی طور پر 61 مقالے پیش کیے گئے۔

ESTD. 2015
HYDERABAD

THE
FREEDOM PRESS
HONEST JOURNALISM

THURSDAY, 13TH JULY, 2023

National Seminar on Ganga-Jamuni Tahzeeb held at MANUU

TFP/FAROOQ KHAN

Hyderabad, July 12: The Department of Education and Training, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) organized a One Day National Seminar on Ganga-Jamuni Tahzeeb (Pluralistic Culture). The guest of honour, Prof. Ishtiaque Ahmed, Registrar in his address highlighted the role of higher education institutions in promoting Ganga-Jamuni Tahzeeb, quoting Sir Syed Ahmad Khan's famous words that "Hindustan is like a beautiful bride, and Hindus and Muslims are its two eyes."

Prof. Siddiqui Mohd Mahmood, Dean SE&T & seminar director delivered the keynote address. He emphasized on the uniqueness and beauty of Indian culture while shedding light on the past, present, and future of Ganga-Jamuni Tahzeeb.

Overall, 61 papers were presented on various sub-themes related to Ganga-Jamuni Tahzeeb.

Prof. Mohd Moshahid, Head, E&T delivered the welcome address.

Prof. Shugufta Shaheen, OSD-I discussed the role of education in promoting Ganga-Jamuni Tahzeeb in the first technical session. Prof. M.V. Ram Kumar Ratnam, Prof.J.V. Madhusudan, Dr. Packiam Samuel, Prof. Syed Alim Ashraf, Prof. M. Vanaja, Prof. Gulfishan Habeeb, Dr. Syed Mahmood Kazmi were the other speakers of the technical sessions.

Daily HAMARA SAMAJ Delhi
روزنامہ ہمارا سماج دہلی
13 July 2023

گنگا جمنی تہذیب کے فروغ میں اعلیٰ تعلیمی اداروں کا اہم رول

اردو یونیورسٹی میں سمینار۔ پروفیسر اشتیاق احمد، پروفیسر صدیقی محمد محمود و دیگر کے خطاب

حیدرآباد، 12 رجولائی، پریس ریلیز، ہمارا سماج: گنگا جمنی تہذیب کے فروغ میں اعلیٰ تعلیمی اداروں کا اہم رول رہا ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ تعلیم و تربیت میں گنگا جمنی تہذیب پر کل ایک روزہ ورکشاپ میں افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے اس کا خیال کا اظہار کیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد نے سرسید احمد خان کے مشہور قول ”ہندوستان ایک خوبصورت دلہن ہے اور ہندو اور مسلمان اس کی دو آنکھیں“ کا حوالہ دیا۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، ڈین اسکول برائے تعلیم و تربیت نے کلیدی خطبہ دیتے ہوئے ہندوستان کی انفرادیت اور خوبصورتی پر روشنی ڈالتے ہوئے گنگا جمنی تہذیب ماضی، حال اور مستقبل کے متعلق گفتگو کی۔ پہلے ٹکنیکل سیشن میں پروفیسر شگفتہ شاہین، او ایس ڈی I نے گنگا جمنی تہذیب کے فروغ میں تعلیم کے کردار پر گفتگو کی۔ پروفیسر ایم وی رام کمار رتنم، پروفیسر جے وی مدھوسدن، ڈاکٹر ٹی سیموئل پیکم، پروفیسر علیم اشرف جائسی، پروفیسر ایم ونجا، پروفیسر گلفشاں حبیب، ڈاکٹر سید محمود کاظمی ٹکنیکی سیشنس کے مقررین میں شامل تھے۔ پروفیسر محمد مشاہد، صدر شعبہ نے خیر مقدم کیا۔ پروفیسر رضاء اللہ خان، پروفیسر وقار النساء نے اختتامی اجلاس میں اپنے تاثرات پیش کیے۔ پروفیسر شاہین الطاف شیخ، ڈاکٹر فیروز عالم اور ڈاکٹر محمد اطہر حسین نے تین متوازی ٹکنیکی سیشنس کی صدارت کی۔ ڈاکٹر اشونی سمینار کو آرڈینیٹر تھے جبکہ ڈاکٹر وی ایس۔ سوی شریک کو آرڈینیٹر۔ کمیٹی ممبران میں ڈاکٹر اختر پروین، ڈاکٹر عبدالجبار، ڈاکٹر صمد تاثرے وڈا کائل، ڈاکٹر جرار احمد، ڈاکٹر ام سلمہ، اور ڈاکٹر بی بھاگیما شامل ہیں۔ سمینار میں مجموعی طور پر 61 مقالے پیش کیے گئے۔

The Rahnuma

NATIONAL SEMINAR ON GANGA-JAMUNI TAHZEEB HELD AT MANUU

Hyderabad, July 12 (NSS):The Department of Education and Training, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) organized a One Day National Seminar on Ganga-Jamuni Tahzeeb (Pluralistic Culture).

The guest of honour, Prof. Ishtiaque Ahmed, Registrar in his address in the inaugural held yesterday highlighted the role of higher education institutions in promoting Ganga-Jamuni Tahzeeb, quoting Sir Syed Ahmad Khan's famous words that "Hindustan is like a beautiful bride, and Hindus and Muslims are its two eyes."

Prof. Siddiqui Mohd Mahmood, Dean SE&T & seminar director delivered keynote address. He emphasized on the uniqueness and beauty of Indian culture while shedding light on the past, present, and future of Ganga-Jamuni Tahzeeb. Prof. Mohd Moshahid, Head, E&T delivered the welcome address.

Prof. Shugufta Shaheen, OSD-I discussed the role of education in promoting Ganga-Jamuni Tahzeeb in the first technical session. Prof. M.V. Ram Kumar Ratnam, Prof.J.V. Madhusudan, Dr. Packiam Samuel, Prof. Syed Alim Ashraf, Prof. M. Vanaja, Prof. Gulfishan Habeeb, Dr. Syed Mahmood Kazmi were the other speakers of the technical sessions.

Prof. Siddiqui Mohd Mahmood, Prof. Prof. Mohd. Razaullah Khan and Prof. ViqarUnnisa shared their remarks in the valedictory session and certificates were also distributed to the paper presenters.

The third technical session featured insightful presentations on various topics related to Ganga-Jamuni Tahzeeb, with three parallel sessions chaired by Prof. Shaheen A. Shaikh, Dr. Firoz Alam, and Dr. Md. Athar Hussain.

Overall, 61 papers were presented on various sub-themes related to Ganga-Jamuni Tahzeeb.

Dr. Ashwani was the coordinator of the seminar whereas Dr. V.S. Sumi, the co-coordinator. Dr. Akthar Parveen, Dr. Abdul Jabbar, Dr. Samad Thazhe Vadakkayil, Dr. Jarrar Ahamad, Dr. Umme Salma, and Dr. B. Bhagyamma were the organizing committee members.(NSS)

13-07-2023

سچ کی آواز

گنگا جمنی تہذیب کے فروغ میں اعلیٰ تعلیمی اداروں کا اہم رول

اردو یونیورسٹی میں سمینار۔ پروفیسر اشتیاق احمد، پروفیسر صدیقی محمد محمود و دیگر کے خطاب

(پی این این)

حیدرآباد: گنگا جمنی تہذیب کے فروغ میں اعلیٰ تعلیمی اداروں کا اہم رول رہا ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ تعلیم و تربیت میں گنگا جمنی تہذیب پر کل ایک روزہ ورکشاپ میں افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے اس کا خیال کا اظہار کیا۔

پروفیسر اشتیاق احمد نے سرسید احمد خان کے مشہور قول ہندوستان ایک خوبصورت دلہن ہے اور ہندو اور مسلمان اس کی دو آنکھیں کا حوالہ دیا۔

پروفیسر صدیقی محمد محمود، ڈین اسکول برائے تعلیم و تربیت نے کلیدی خطبہ دیتے ہوئے ہندوستان کی انفرادیت اور خوبصورتی پر روشنی ڈالتے ہوئے گنگا جمنی تہذیب ماضی، حال اور مستقبل کے متعلق گفتگو کی۔ پہلے ٹکنیکل سیشن میں پروفیسر شگفتہ شاہین، او ایس ڈی ا نے گنگا جمنی تہذیب کے فروغ میں تعلیم کے کردار پر گفتگو کی۔

پروفیسر ایم وی رام کمار رتنم، پروفیسر بے وی مدھوسدن، ڈاکٹر ٹی سیمول میکم، پروفیسر علیم اشرف جائسی، پروفیسر ایم ونجا، پروفیسر گلفشاں حبیب، ڈاکٹر سید محمود کاظمی ٹکنیکل سیشنس کے مقررین میں شامل تھے۔

پروفیسر محمد مشاہد، صدر شعبہ نے خیر مقدم کیا۔ پروفیسر رضا اللہ خان، پروفیسر وقار انسا نے افتتاحی اجلاس میں اپنے تاثرات پیش کیے۔ پروفیسر شاہین الطاف شیخ، ڈاکٹر فیروز عالم اور ڈاکٹر محمد اطہر حسین نے تین متوازی ٹکنیکل سیشنس کی صدارت کی۔ ڈاکٹر اشونی سیمار کو آرڈینیٹر تھے۔

Urdu Action, 13-07-2023

گنگا جمنی تہذیب کے فروغ میں اعلیٰ تعلیمی اداروں کا اہم رول

اردو یونیورسٹی میں سمینار۔ پروفیسر اشتیاق احمد، پروفیسر صدیقی محمد محمود و دیگر کے خطاب

حیدرآباد، 12 رجولائی (پریس نوٹ) گنگا جمنی تہذیب کے فروغ میں اعلیٰ تعلیمی اداروں کا اہم رول رہا ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ تعلیم و تربیت میں گنگا جمنی تہذیب پر کل ایک روزہ ورکشاپ میں افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے اس کا خیال کا اظہار کیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد نے سر سید احمد خان کے مشہور قول ”ہندوستان ایک خوبصورت دلہن ہے اور ہندو اور مسلمان اس کی دو آنکھیں“ کا حوالہ دیا۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، ڈین اسکول برائے تعلیم و تربیت نے کلیدی خطبہ دیتے ہوئے ہندوستان کی انفرادیت اور خوبصورتی پر روشنی ڈالتے ہوئے گنگا جمنی تہذیب ماضی، حال اور مستقبل کے متعلق گفتگو کی۔ پہلے ٹکنیکل سیشن میں پروفیسر شگفتہ شاہین، او ایس ڈی I نے گنگا جمنی تہذیب کے فروغ میں تعلیم کے کردار پر گفتگو کی۔ پروفیسر ایم وی رام کمار رتنم، پروفیسر جے وی مدھوسدان، ڈاکٹر ٹی سیموئل پیکم، پروفیسر علیم اشرف جائسی، پروفیسر ایم ونجا، پروفیسر گلفشاں حبیب، ڈاکٹر سید محمود کاظمی تکنیکی سیشنس کے مقررین میں شامل تھے۔ پروفیسر محمد مشاہد، صدر شعبہ نے خیر مقدم کیا۔ پروفیسر رضاء اللہ خان، پروفیسر وقار النساء نے اختتامی اجلاس میں اپنے تاثرات پیش کیے۔ پروفیسر شاہین الطاف شیخ، ڈاکٹر فیروز عالم اور ڈاکٹر محمد اطہر حسین نے تین متوازی تکنیکی سیشنس کی صدارت کی۔

www.zainnews24.com
ZAIN NEWS زین نیوز

گنگا جمنی تہذیب کے فروغ میں اعلیٰ تعلیمی اداروں کا اہم رول

اردو یونیورسٹی میں سمینار۔ پروفیسر اشتیاق احمد، پروفیسر صدیقی محمد محمود و دیگر کے خطاب

حیدرآباد:۔ 12 جولائی (پریس نوٹ)

گنگا جمنی تہذیب کے فروغ میں اعلیٰ تعلیمی اداروں کا اہم رول رہا ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ تعلیم و تربیت میں گنگا جمنی تہذیب پر کل ایک روزہ ورکشاپ میں افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے اس کا خیال کا اظہار کیا۔

پروفیسر اشتیاق احمد نے سرسید احمد خان کے مشہور قول "ہندوستان ایک خوبصورت دلہن ہے اور ہندو اور مسلمان اس کی دو آنکھیں" کا حوالہ دیا۔

پروفیسر صدیقی محمد محمود، ڈین اسکول برائے تعلیم و تربیت نے کلیدی خطبہ دیتے ہوئے ہندوستان کی انفرادیت اورخوبصورتی پر روشنی ڈالتے ہوئے گنگا جمنی تہذیب ماضی، حال اور مستقبل کے متعلق گفتگو کی۔

پہلے تکنیکل سیشن میں پروفیسر شگفتہ شاہین،او ایس ڈی I نے گنگا جمنی تہذیب کے فروغ میں تعلیم کے کردار پر گفتگو کی۔ پروفیسر ایم وی رام کمار رتنم، پروفیسر جے وی مدھوسدن، ڈاکٹر ٹی سیموئل پیکم، پروفیسر ایم ونجا، پروفیسر علیم اشرف جائسی، پروفیسر گلفشاں حبیب، ڈاکٹر سید محمود کاظمی تکنیکی سیشنس کے مقررین میں شامل تھے۔

پروفیسر محمد مشاہد، صدر شعبہ نے خیر مقدم کیا۔ پروفیسر رضاءاللہ خان، پروفیسر وقار النساء نے اختتامی اجلاس میں اپنے تاثرات پیش کیے۔ پروفیسر شاہین الطاف شیخ، ڈاکٹر فیروز عالم اور ڈاکٹر محمد اطہر حسین نے تین متوازی تکنیکی سیشنس کی صدارت کی۔

ڈاکٹر اشوتی سمینار کوآرڈینیٹر تھے جبکہ ڈاکٹر وی ایس۔ سومی شریک کو آرڈینیٹر۔ کمیٹی ممبران میں ڈاکٹر اختر پروین، ڈاکٹر عبدالجبار، ڈاکٹر صمد تاڑے وڈاکاتل، ڈاکٹر جرار احمد، ڈاکٹر ام سلمہ، اور ڈاکٹر بی بھاگیما شامل ہیں۔ سینار میں مجموعی طور پر 61 مقالے پیش کیے گئے۔

HINDI MILAP 13 JUL 2023

मानू में गंगा-जमुनी तहज़ीब पर राष्ट्रीय सेमिनार आयोजित

मानू में गंगा-जमुनी तहज़ीब पर आयोजित राष्ट्रीय संगोष्ठी का दृश्य।

हैदराबाद, 12 जुलाई-(मिलाप ब्यूरो) मौलाना आज़ाद राष्ट्रीय उर्दू विश्वविद्यालय के शिक्षा और प्रशिक्षण विभाग द्वारा गंगा-जमुनी तहज़ीब पर एक दिवसीय राष्ट्रीय संगोष्ठी का आयोजन किया गया।

प्राप्त जानकारी के अनुसार, अवसर पर विश्वविद्यालय के रजिस्ट्रार प्रो. इश्तियाक अहमद ने कहा कि गंगा-जमुनी तहज़ीब अथवा बहुलवादी संस्कृति को प्रोत्साहन देने में उच्च शिक्षा संस्थानों की अहम भूमिका है। सर सैयद अहमद खान ने कहा था कि हिंदुस्तान एक खूबसूरत दुल्हन की तरह है। हिन्दू और मुसलमान इसकी दो आँखें हैं। सभी को हमारी गंगा-जमुनी तहज़ीब के संरक्षण और प्रोत्साहन में अपना योगदान प्रदान करना चाहिए। मानू की ओएसडी-प्रथम प्रो. शुगुफ्ता शाहीन ने संगोष्ठी के तकनीकि सत्र में गंगा-जमुनी तहज़ीब को बढ़ावा देने में शिक्षा की भूमिका पर चर्चा की। अवसर पर प्रो. एम.वी. राम कुमार रत्नम, प्रो.जे.वी. मधुसूदन, डॉ. पैकियाम सैमुअल, प्रो. सैयद अलीम अशरफ, प्रो. एम. वनजा, प्रो. गुलफिशां हबीब, डॉ. सैयद महमूद काज़मी, प्रो. सिद्दीकी मोहम्मद महमूद, प्रो.मो. रज़ाउल्लाह खान, प्रो. विकारुन्निसा व अन्य वक्ताओं ने भी विषय पर अपने विचार रखे। विभिन्न सत्रों में आयोजित संगोष्ठी में गंगा-जमुनी तहज़ीब से संबंधित विभिन्न विषयों पर व्यावहारिक प्रस्तुतियाँ दी गई। यहाँ विषय से संबंधित विभिन्न उप-विषयों पर 61 पेपर प्रस्तुत किए गए। संगोष्ठी का आयोजन डॉ. अश्विनी तथा डॉ. वी.एस. सुमी के समन्वय में हुआ। आयोजन समिति में डॉ. अख्तर परवीन, डॉ. अब्दुल जब्बार, डॉ. समद थाज़े वडक्कायिल, डॉ. जरीर अहमद, डॉ. उम्मे सलमा, डॉ. बी. भाग्यम्मा शामिल थीं। समापन सत्र में पेपर प्रस्तुतकर्ताओं को प्रमाण पत्र प्रदान किए गए।

Sakshi

మనూలో జాతీయ సెమినార్

రాయదుర్గం: గంగా–జమునా తహజీబ్ ప్రోత్సహించడంలో ఉన్నత విద్యా సంస్థలు ముఖ్య పాత్ర పోషించాలని మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం రిజిస్ట్రార్ ఇస్తియాక్ అహ్మద్ పేర్కొన్నారు. గచ్చిబౌలిలోని ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలోని డిపార్ట్‌మెంట్ ఆఫ్ ఎడ్యుకేషన్ అండ్ ట్రైనింగ్ ఆధ్వర్యంలో గంగా–జమునా తహజీబ్‌పై ఒక రోజు జాతీయ సెమినార్‌ను నిర్వహించారు. ఈ సందర్భంగా ఆయన మాట్లాడుతూ హిందూస్థాన్ అందమైన వధువులాంటిందని, హిందువులు, ముస్లీమ్‌లు దాని రెండు కళ్ళ లాంటివారన్నారు. ఎస్ఈ అండ్ టీ అండ్ సెమినార్ డైరెక్టర్ ప్రొఫెసర్ సిద్దిఖీ మహ్మద్ భారతీయ సంస్కృతి యొక్క విశిష్టత వివరించారు.కార్యక్రమంలో ప్రొఫెసర్లు ఎంవి రామ్‌కుమార్, రత్నం, జేవి మధుసూదన్, డాక్టర్ శామ్యూల్, ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ అలీమ్ అష్రఫ్, ఎం వనజ, గుల్ఫిషన్ హబీబ్, డాక్టర్ సయ్యద్ మహమూద్ కజ్మీ ప్రసంగించారు.

సమావేశంలో పాల్గొన్న ప్రొఫెసర్లు, పరిశోధక విద్యార్థులు

5

CS Scanned with CamScanner

The Rahnuma

NATIONAL SEMINAR ON GANGA-JAMUNI TAHZEEB HELD AT MANUU

Hyderabad, July 12 (NSS):The Department of Education and Training, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) organized a One Day National Seminar on Ganga-Jamuni Tahzeeb (Pluralistic Culture).

The guest of honour, Prof. Ishtiaque Ahmed, Registrar in his address in the inaugural held yesterday highlighted the role of higher education institutions in promoting Ganga-Jamuni Tahzeeb, quoting Sir Syed Ahmad Khan's famous words that "Hindustan is like a beautiful bride, and Hindus and Muslims are its two eyes."

Prof. Siddiqui Mohd Mahmood, Dean SE&T & seminar director delivered keynote address. He emphasized on the uniqueness and beauty of Indian culture while shedding light on the past, present, and future of Ganga-Jamuni Tahzeeb. Prof. Mohd Moshahid, Head, E&T delivered the welcome address.

Prof. Shugufta Shaheen, OSD-I discussed the role of education in promoting Ganga-Jamuni Tahzeeb in the first technical session. Prof. M.V. Ram Kumar Ratnam, Prof.J.V. Madhusudan, Dr. Packiam Samuel, Prof. Syed Alim Ashraf, Prof. M. Vanaja, Prof. Gulfishan Habeeb, Dr. Syed Mahmood Kazmi were the other speakers of the technical sessions.

Prof. Siddiqui Mohd Mahmood, Prof. Prof. Mohd. Razaullah Khan and Prof. ViqarUnnisa shared their remarks in the valedictory session and certificates were also distributed to the paper presenters.

The third technical session featured insightful presentations on various topics related to Ganga-Jamuni Tahzeeb, with three parallel sessions chaired by Prof. Shaheen A. Shaikh, Dr. Firoz Alam, and Dr. Md. Athar Hussain. Overall, 61 papers were presented on various sub-themes related to Ganga-Jamuni Tahzeeb. Dr. Ashwani was the coordinator of the seminar whereas Dr. V.S. Sumi, the co-coordinator. Dr. Akthar Parveen, Dr. Abdul Jabbar, Dr. Samad Thazhe Vadakkayil, Dr. Jarrar Ahamad, Dr. Umme Salma, and Dr. B. Bhagyamma were the organizing committee members.(NSS)

The Munsif Daily

National Seminar on Ganga-Jamuni Tahzeeb held at MANUU

Posted by: Posted by: Mohammed AmjadLast Updated: 12 July 2023 - 19:00

Hyderabad: The Department of Education and Training, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) organized a One Day National Seminar on Ganga-Jamuni Tahzeeb (Pluralistic Culture).

The guest of honour, Prof. Ishtiaque Ahmed, Registrar in his address in the inaugural held yesterday highlighted the role of higher education institutions in promoting Ganga-Jamuni Tahzeeb, quoting Sir Syed Ahmad Khan's famous words that "Hindustan is like a beautiful bride, and Hindus and Muslims are its two eyes."

Prof. Siddiqui Mohd Mahmood, Dean SE&T & seminar director delivered keynote address. He emphasized on the uniqueness and beauty of Indian culture while shedding light on the past, present, and future of Ganga-Jamuni Tahzeeb.

Prof. Mohd Moshahid, Head, E&T delivered the welcome address.

Prof. Shugufta Shaheen, OSD-I discussed the role of education in promoting Ganga-Jamuni Tahzeeb in the first technical session. Prof. M.V. Ram Kumar Ratnam, Prof.J.V. Madhusudan, Dr. Packiam Samuel, Prof. Syed Alim Ashraf, Prof. M. Vanaja, Prof. Gulfishan Habeeb, Dr. Syed Mahmood Kazmi were the other speakers of the technical sessions.

Prof. Siddiqui Mohd Mahmood, Prof. Prof. Mohd. Razaullah Khan and Prof. ViqarUnnisa shared their remarks in the valedictory session and certificates were also distributed to the paper presenters.

The third technical session featured insightful presentations on various topics related to Ganga-Jamuni Tahzeeb, with three parallel sessions chaired by Prof. Shaheen A. Shaikh, Dr. Firoz Alam, and Dr. Md. Athar Hussain. Overall, 61 papers were presented on various sub-themes related to Ganga-Jamuni Tahzeeb. Dr. Ashwani was the coordinator of the seminar whereas Dr. V.S. Sumi, the co-coordinator. Dr. Akthar Parveen, Dr. Abdul Jabbar, Dr. Samad Thazhe Vadakkayil, Dr. Jarrar Ahamad, Dr. Umme Salma, and Dr. B. Bhagyamma were the organizing committee members.

India Today

National Seminar on Ganga-Jamuni Tahzeeb held at MANUU

IND Today News Desk Last updated Jul 12, 2023

Hyderabad: The Department of Education and Training, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) organized a One Day National Seminar on Ganga-Jamuni Tahzeeb (Pluralistic Culture).

The guest of honour, Prof. Ishtiaque Ahmed, Registrar in his address in the inaugural held yesterday highlighted the role of higher education institutions in promoting Ganga-Jamuni Tahzeeb, quoting Sir Syed Ahmad Khan's famous words that "Hindustan is like a beautiful bride, and Hindus and Muslims are its two eyes."

Prof. Siddiqui Mohd Mahmood, Dean SE&T & seminar director delivered keynote address. He emphasized on the uniqueness and beauty of Indian culture while shedding light on the past, present, and future of Ganga-Jamuni Tahzeeb.

Prof. Mohd Moshahid, Head, E&T delivered the welcome address.

Prof. Shugufta Shaheen, OSD-I discussed the role of education in promoting Ganga-Jamuni Tahzeeb in the first technical session. Prof. M.V. Ram Kumar Ratnam, Prof.J.V. Madhusudan, Dr. Packiam Samuel, Prof. Syed Alim Ashraf, Prof. M. Vanaja, Prof. Gulfishan Habeeb, Dr. Syed Mahmood Kazmi were the other speakers of the technical sessions.

Prof. Siddiqui Mohd Mahmood, Prof. Prof. Mohd. Razaullah Khan and Prof. ViqarUnnisa shared their remarks in the valedictory session and certificates were also distributed to the paper presenters.

The third technical session featured insightful presentations on various topics related to Ganga-Jamuni Tahzeeb, with three parallel sessions chaired by Prof. Shaheen A. Shaikh, Dr. Firoz Alam, and Dr. Md. Athar Hussain.

Overall, 61 papers were presented on various sub-themes related to Ganga-Jamuni Tahzeeb.

Dr. Ashwani was the coordinator of the seminar whereas Dr. V.S. Sumi, the co-coordinator. Dr. Akthar Parveen, Dr. Abdul Jabbar, Dr. Samad Thazhe Vadakkayil, Dr. Jarrar Ahamad, Dr. Umme Salma, and Dr. B. Bhagyamma were the organizing committee members.

AL HAYAT 14-07-2023

فاصلاتی تعلیم اور ریگولر کورس میں کوئی امتیاز نہیں ہونا چاہیے

مانو میں ریجنل ڈائرکٹرس کا ورکشاپ۔ پروفیسر عین الحسن کا خطاب

الحیات نیوزسروس

حیدرآباد: فاصلاتی تعلیم کے کورسس کو ریگولر کورسس سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے۔ دونوں میں کوئی فرق نہیں ہے۔ اردو یونیورسٹی میں دونوں طرز تعلیم ایک ہی نظام کا حصہ ہیں۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، نظامت فاصلاتی تعلیم کے ریجنل و اسسٹنٹ ریجنل ڈائرکٹرس کے دو روزہ اورینٹیشن ورکشاپ کے افتتاحی اجلاس میں ان خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے اپنے صدارتی خطاب میں ریجنل ڈائرکٹرس کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں یونیورسٹی کا تعارف پیش کریں اور لوگوں کو مانو کی انفرادیت سے واقف کروائیں۔ پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ نظامت فاصلاتی تعلیم کے تمام امور کو وقت پر ختم کیا جانا چاہیے۔ فاصلاتی تعلیم کا کام ٹیم ورک کا متقاضی ہے۔ مہمان خصوصی پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے بتایا کہ ریجنل ڈائرکٹرس کو درپیش مشکلات سے انتظامیہ پوری طرح واقف ہے۔ اس کو حل کرنے کے لیے ہر ممکنہ کوشش کی جارہی ہے۔ یونیورسٹی جلد از جلد تمام مسائل حل کرلے گی۔ پروفیسر شگفتہ شاہین، او ایس ڈی I، مہمان اعزازی پروفیسر گنٹہ رمیش، مشیر فاصلاتی تعلیم نے بھی خطاب کیا۔ پروفیسر رضاء اللہ خان، ڈائرکٹر نے خیر مقدم کیا اور ورکشاپ کے اغراض و مقاصد بیان کیے۔ پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں ڈی ڈی ای مینول اور پروگرام گائیڈ کا رسم اجراء عمل میں آیا۔ پروفیسر نجم السحر نے کارروائی چلائی۔ پروفیسر شاہین الطاف شیخ نے شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر عمر فاروق، گیسٹ فیکلٹی کی قرأت کلام سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ ورکشاپ میں ہندوستان بھر سے تمام ریجنل ڈائرکٹرس و اسسٹنٹ ریجنل ڈائرکٹرس شرکت کررہے ہیں۔

AL HAYAT 14-07-2023

گنگا جمنی تہذیب کے فروغ میں اعلیٰ تعلیمی اداروں کا اہم رول

اردو یونیورسٹی میں سمینار۔ پروفیسر اشتیاق احمد، پروفیسر صدیقی محمد محمود و دیگر کے خطاب

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد: گنگا جمنی تہذیب کے فروغ میں اعلیٰ تعلیمی اداروں کا اہم رول رہا ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ تعلیم و تربیت میں گنگا جمنی تہذیب پر کل ایک روزہ ورکشاپ میں افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے اس کا خیال کا اظہار کیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد نے سرسید احمد خان کے مشہور قول "ہندوستان ایک خوبصورت دلہن ہے اور ہندو اور مسلمان اس کی دو آنکھیں" کا حوالہ دیا۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، ڈین اسکول برائے تعلیم و تربیت نے کلیدی خطبہ دیتے ہوئے ہندوستان کی انفرادیت اور خوبصورتی پر روشنی ڈالتے ہوئے گنگا جمنی تہذیب ماضی، حال اور مستقبل کے متعلق گفتگو کی۔ پہلے ٹیکنیکل سیشن میں پروفیسر شگفتہ شاہین، او ایس ڈی اے نے گنگا جمنی تہذیب کے فروغ میں تعلیم کے کردار پر گفتگو کی۔ پروفیسر ایم وی رام کمار رتنم، پروفیسر جے وی مدھوسدن، ڈاکٹر ٹی سیموئل چیلم، پروفیسر علیم اشرف جائسی، پروفیسر ایم ونجا، پروفیسر گلفشاں حبیب، ڈاکٹر سید محمود کاظمی ٹیکنیکی سیشنس کے مقررین میں شامل تھے۔ پروفیسر محمد مشاہد، صدر شعبہ نے خیر مقدم کیا۔ پروفیسر رضاء اللہ خان، پروفیسر وقار النساء نے اختتامی اجلاس میں اپنے تاثرات پیش کیے۔ پروفیسر شاہین الطاف شیخ، ڈاکٹر فیروز عالم اور ڈاکٹر محمد اطہر حسین نے تین متوازی ٹیکنیکی سیشنس کی صدارت کی۔ ڈاکٹر اشونی سمینار کو آرڈینیٹر تھے جبکہ ڈاکٹر وی ایس۔ سومی شریک کو آرڈینیٹر۔ کمیٹی ممبران میں ڈاکٹر اختر پروین، ڈاکٹر عبدالجبار، ڈاکٹر صمد تاڑے وڈاکال، ڈاکٹر جرار احمد، ڈاکٹر ام سلمہ، اور ڈاکٹر بی بھاگیما شامل ہیں۔ سمینار میں مجموعی طور پر 61 مقالے پیش کیے گئے۔

AL HAYAT 14-07-2023

موسیٰ رضا کو اردو میں پی ایچ ڈی

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، لکھنو کیمپس کے اسکالر موسیٰ رضا ولد جناب باقر رضا کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنا مقالہ "عابد سہیل کے غیر افسانوی ادب کا تنقیدی مطالعہ" ڈاکٹر عشرت ناہید، اسسٹنٹ پروفیسر اردو کی نگرانی میں مکمل کیا۔ ان کا وائیوا 6 جون 2023 کو منعقد ہوا تھا۔

Al Hubab, 14-07-2023

فاصلاتی تعلیم اور ریگولر کورس میں کوئی امتیاز نہیں ہونا چاہیے

مانو میں ریجنل ڈائرکٹرس کا ورکشاپ۔ پروفیسر عین الحسن کا خطاب

حیدرآباد، 13 رجولائی (پریس نوٹ) فاصلاتی تعلیم کے کورس کو ریگولر کورس سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے۔ دونوں میں کوئی فرق نہیں ہے۔ اردو یونیورسٹی میں دونوں طرز تعلیم ایک ہی نظام کا حصہ ہیں۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، نظامت فاصلاتی تعلیم کے ریجنل و اسسٹنٹ ریجنل ڈائرکٹرس کے دو روزہ اورینٹیشن ورکشاپ کے افتتاحی اجلاس میں ان خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے اپنے صدارتی خطاب میں ریجنل ڈائرکٹرس کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں یونیورسٹی کا تعارف پیش کریں اور لوگوں کو مانو کی انفرادیت سے واقف کروائیں۔ پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ نظامت فاصلاتی تعلیم کے تمام امور کو وقت پر ختم کیا جانا چاہیے۔ فاصلاتی تعلیم کا کام ٹیم ورک کا متقاضی ہے۔ مہمانِ خصوصی پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے بتایا کہ ریجنل ڈائرکٹرس کو درپیش مشکلات سے انتظامیہ پوری طرح واقف ہے۔ اس کو حل کرنے کے لیے ہر ممکنہ کوشش کی جارہی ہے۔ یونیورسٹی جلد از جلد تمام مسائل حل کرلے گی۔ پروفیسر شگفتہ شاہین، او ایس ڈی I، مہمانِ اعزازی پروفیسر گنٹہ رمیش، مشیر فاصلاتی تعلیم نے بھی خطاب کیا۔ پروفیسر رضاء اللہ خان، ڈائرکٹر نے خیر مقدم کیا اور ورکشاپ کے اغراض و مقاصد بیان کیے۔ پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں ڈی ڈی ای مینول اور پروگرام گائیڈ کا رسم اجراء عمل میں آیا۔ پروفیسر نجم السحر نے کارروائی چلائی۔ پروفیسر شاہین الطاف شیخ نے شکریہ ادا کیا۔

Al Hubab, 14-07-2023

موسیٰ رضا کو اردو میں پی ایچ ڈی

حیدرآباد، 13/ جولائی (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، لکھنؤ کیمپس کے اسکالر موسیٰ رضا ولد جناب باقر رضا کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنا مقالہ "عابد سہیل کے غیر افسانوی ادب کا تنقیدی مطالعہ" ڈاکٹر عشرت ناہید، اسسٹنٹ پروفیسر اردو کی نگرانی میں مکمل کیا۔ ان کا وائیوا 6/ جون 2023 کو منعقد ہوا تھا۔

AGAAZ E JUNG Lucknow 14 July 2023

فاصلاتی تعلیم اور ریگولر کورس میں کوئی امتیاز نہیں ہونا چاہیے

مانو میں ریجنل ڈائرکٹرس کا ورکشاپ۔ پروفیسر عین الحسن کا خطاب

حیدرآباد، 13/ جولائی (پریس نوٹ) فاصلاتی تعلیم کے کورس کو ریگولر کورس سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے۔ دونوں میں کوئی فرق نہیں ہے۔ اردو یونیورسٹی میں دونوں طرز تعلیم ایک ہی نظام کا حصہ ہیں۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، نظامت فاصلاتی تعلیم کے ریجنل و اسسٹنٹ ریجنل ڈائرکٹرس کے دو روزہ اورینٹیشن ورکشاپ کے افتتاحی اجلاس میں ان خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے اپنے صدارتی خطاب میں ریجنل ڈائرکٹرس کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں یونیورسٹی کا تعارف پیش کریں اور لوگوں کو مانو کی افادیت سے واقف کروائیں۔ پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ نظامت فاصلاتی تعلیم کے تمام امور کو وقت پر ختم کیا جانا چاہیے۔ فاصلاتی تعلیم کا کام ٹیم ورک کا متقاضی ہے۔ مہمان خصوصی پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے بتایا کہ ریجنل ڈائرکٹرس کو درپیش مشکلات سے انتظامیہ پوری طرح واقف ہے۔ اس کو حل کرنے کے لیے ہر ممکنہ کوشش کی جا رہی ہے۔ یونیورسٹی جلد از جلد تمام مسائل حل کرے گی۔ پروفیسر شگفتہ شاہین، او ایس ڈی I، مہمان اعزازی پروفیسر [illegible] ریجنل، مشیر فاصلاتی تعلیم نے بھی خطاب کیا۔ پروفیسر رضا اللہ خان، ڈائرکٹر نے خیر مقدم کیا اور ورکشاپ کے اغراض و مقاصد بیان کیے۔ پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں ڈی ڈی ای مینول اور پروگرام گائیڈ کا رسم اجرا عمل میں آیا۔ پروفیسر محمد اظہر نے کارروائی چلائی۔ پروفیسر شاہین الطاف شیخ نے شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر عمر فاروق، گیسٹ فیکلٹی کی قرأت کلام سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ ورکشاپ میں ہندوستان بھر سے تمام ریجنل ڈائرکٹرس و اسسٹنٹ ریجنل ڈائرکٹرس شرکت کر رہے ہیں۔

آغاز جنگ 14 جولائی، 2023

موسیٰ رضا کو اردو میں پی ایچ ڈی

حیدرآباد، 13/ جولائی (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، لکھنؤ کیمپس کے اسکالر موسیٰ رضا ولد جناب باقر رضا کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنا مقالہ "عابد سہیل کے غیر افسانوی ادب کا تنقیدی مطالعہ" ڈاکٹر عشرت ناہید، اسسٹنٹ پروفیسر اردو کی نگرانی میں مکمل کیا۔ ان کا وائیوا/ جولائی 2023 کو منعقد ہوا تھا۔

Aadab Telangana, 14-07-2023

فاصلاتی تعلیم اور ریگولر کورس میں کوئی امتیاز نہیں ہونا چاہیے

مانو میں ریجنل ڈائرکٹرس کا ورکشاپ۔ پروفیسر عین الحسن کا خطاب

حیدرآباد، 13ر جولائی (پریس نوٹ) فاصلاتی تعلیم کے کورسس کو ریگولر کورسس سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے۔ دونوں میں کوئی فرق نہیں ہے۔ اردو یونیورسٹی میں دونوں طرز تعلیم ایک ہی نظام کا حصہ ہیں۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، نظامت فاصلاتی تعلیم کے ریجنل واسسٹنٹ ریجنل ڈائرکٹرس کے دوروزہ اورینٹیشن ورکشاپ کے افتتاحی اجلاس میں ان خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے اپنے صدارتی خطاب میں ریجنل ڈائرکٹرس کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں یونیورسٹی کا تعارف پیش کریں اور لوگوں کو مانو کی انفرادیت سے واقف کروائیں۔ پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ نظامت فاصلاتی تعلیم کے تمام امور کو وقت پر ختم کیا جانا چاہیے۔ فاصلاتی تعلیم کا کام ٹیم ورک کا متقاضی ہے۔ مہمانِ خصوصی پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے بتایا کہ ریجنل ڈائرکٹرس کو درپیش مشکلات سے انتظامیہ پوری طرح واقف ہے۔ اس کو حل کرنے کے لیے ہر ممکنہ کوشش کی جارہی ہے۔ یونیورسٹی جلد از جلد تمام مسائل حل کرلے گی۔ پروفیسر شگفتہ شاہین، او ایس ڈی I، مہمانِ اعزازی پروفیسر گھنٹہ رمیش، مشیر فاصلاتی تعلیم نے بھی خطاب کیا۔ پروفیسر رضاء اللہ خان، ڈائرکٹر نے خیر مقدم کیا اور ورکشاپ کے اغراض و مقاصد بیان کیے۔ پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں ڈی ڈی ای مینول اور پروگرام گائیڈ کا رسم اجراء عمل میں آیا۔ پروفیسر نجم السحر نے کارروائی چلائی۔ پروفیسر شاہین الطاف شیخ نے شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر عمر فاروق، گیسٹ فیکلٹی کی قرأت کلام سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ ورکشاپ میں ہندوستان بھر سے تمام ریجنل ڈائرکٹرس واسسٹنٹ ریجنل ڈائرکٹرس شرکت کررہے ہیں۔

Aadab Telangana, 14-07-2023

موسیٰ رضا کو اردو میں پی ایچ ڈی

حیدرآباد، 13 / جولائی (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، لکھنؤ کیمپس کے اسکالر موسیٰ رضا ولد جناب باقر رضا کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنا مقالہ ''عابد سہیل کے غیر افسانوی ادب کا تنقیدی مطالعہ'' ڈاکٹر عشرت ناہید، اسسٹنٹ پروفیسر اردو کی نگرانی میں مکمل کیا۔ ان کا وائیوا 6 / جون 2023 کو منعقد ہوا تھا۔

दावत
ہفت روزہ
دعوت
نئی دہلی
DAWAT, NEW DELHI
www.dawatnews.net
16 جولائی
تا 22 جولائی
2023

मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی
MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY
A Central University under Ministry of Education
Government of India

G20

Directorate of Distance Education نظامت فاصلاتی تعلیم

داخلہ اعلامیہ۔ تعلیمی سال 2023-24

جولائی۔اگست 2023 سے شروع ہونے والے تعلیمی سال 2023-24 میں مندرجہ ذیل فاصلاتی طریقہ تعلیم کے پروگراموں میں داخلے کے لیے آن لائن درخواستیں مطلوب ہیں:

1۔ ایم اے (اردو)	10۔ بیچلر آف سائنس (بی۔ایس۔سی) (فیزیکل سائنس)
2۔ ایم اے (ہندی)	11۔ بیچلر آف ایجوکیشن (بی۔ایڈ)
3۔ ایم اے (انگریزی)	12۔ ڈپلوما ان جرنلزم اینڈ ماس کمیونی کیشن
4۔ ایم اے (عربی)	13۔ ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
5۔ ایم اے (تاریخ)	14۔ ڈپلوما ان ارلی چائلڈ ہوڈ کیئر اینڈ ایجوکیشن
6۔ ایم اے (اسلامیات یا اسلامک اسٹڈیز)	15۔ ڈپلوما ان اسکول لیڈرشپ اینڈ مینجمنٹ
7۔ بیچلر آف آرٹس (بی۔اے)	16۔ سرٹیفکیٹ کورس اہلیت اردو بذریعہ انگریزی
8۔ بیچلر آف کامرس (بی۔کام)	17۔ سرٹیفکیٹ کورس فنکشنل انگلش
9۔ بیچلر آف سائنس (بی ایس سی) (لائف سائنس)	

ای پراسپکٹس اور آن لائن درخواست فارم ویب سائٹ manuu.edu.in/dde داخلہ پورٹل manuuadmission.samarth.edu.in پر دستیاب رہیں گے۔ مندرجہ بالا پروگراموں میں داخلے کے لیے درخواست فارم پراسپکٹس 2023-24 کے مطابق دی گئی رجسٹریشن فیس کے ساتھ جمع کرنا ہوگا اور اسناد کی تصدیق کے بعد پروگرام فیس کی ادائیگی کرنی ہوگی۔

امیدوار مزید تفصیلات کے لیے طلبہ رہبری یونٹ ہیلپ لائن 040-23008463 اور 040-23120600 (2208&2207) پر صبح 9 بجے سے شام 7 بجے تک رابطہ کر سکتے ہیں۔ ان کے علاوہ مزید تفصیلات کے لیے طلبہ نئی دہلی، کولکاتا، بنگلور، ممبئی، پٹنہ، دربھنگہ، سری نگر، رانچی، امراوتی، حیدرآباد، جموں، نوح، وارانسی اور لکھنؤ میں واقع یونیورسٹی کے ریجنل / سب ریجنل سنٹرس سے بھی رابطہ کر سکتے ہیں یا ویب سائٹ manuu.edu.in/dde ملاحظہ کریں۔

آن لائن درخواست فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ بی۔ایڈ کے لیے 25 جولائی 2023 اور دیگر تمام پروگراموں کے لیے 25 اگست 2023 ہے۔ بھی پروگراموں کے لیے فیس ادائیگی کی آخری تاریخ 31 اگست 2023 رات 11:59 بجے سے قبل مقرر ہے۔

ڈائرکٹر، نظامت فاصلاتی تعلیم | manuu.edu.in/dde | رجسٹرار

Hindustan Mumbai, 14-07-2023

فاصلاتی تعلیم اور ریگولر کورس میں کوئی امتیاز نہیں ہونا چاہیے

مانو میں ریجنل ڈائرکٹرس کا ورکشاپ۔ پروفیسر عین الحسن کا خطاب

حیدرآباد (پریس نوٹ): فاصلاتی تعلیم کے کورس کو ریگولر کورس سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے۔ دونوں میں کوئی فرق نہیں ہے۔ اردو یونیورسٹی میں دونوں طرز تعلیم ایک ہی نظام کا حصہ ہیں۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، نظامت فاصلاتی تعلیم کے ریجنل و اسسٹنٹ ریجنل ڈائرکٹرس کے دو روزہ اورینٹیشن ورکشاپ کے افتتاحی اجلاس میں ان خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے اپنے صدارتی خطاب میں ریجنل ڈائرکٹرس کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں یونیورسٹی کا تعارف پیش کریں اور لوگوں کو مانو کی انفرادیت سے واقف کروائیں۔ پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ نظامت فاصلاتی تعلیم کے تمام امور کو وقت پر ختم کیا جانا چاہیے۔ فاصلاتی تعلیم کا کام ٹیم ورک کا متقاضی ہے۔ مہمانِ خصوصی پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے بتایا کہ ریجنل ڈائرکٹرس کو درپیش مشکلات سے انتظامیہ پوری طرح واقف ہے۔ اس کو حل کرنے کے لیے ہر ممکنہ کوشش کی جارہی ہے۔ یونیورسٹی جلد از جلد تمام مسائل حل کرلے گی۔ پروفیسر شگفتہ شاہین، او ایس ڈی I، مہمانِ اعزازی

پروفیسر گھنٹہ رمیش، مشیر فاصلاتی تعلیم نے بھی خطاب کیا۔ پروفیسر رضاء اللہ خان، ڈائرکٹر نے خیر مقدم کیا اور ورکشاپ کے اغراض و مقاصد بیان کیے۔ پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں ڈی ڈی ای مینول اور پروگرام گائیڈ کا رسم اجراء عمل میں آیا۔ پروفیسر نجم السحر نے کارروائی چلائی۔ پروفیسر شاہین الطاف شیخ نے شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر عمر فاروق، گیسٹ فیکلٹی کی قرأت کلام سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ ورکشاپ میں ہندوستان بھر سے تمام ریجنل ڈائرکٹرس و اسسٹنٹ ریجنل ڈائرکٹرس شرکت کررہے ہیں۔

Hindustan, 14-07-2023

मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی

MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY

A Central University under Ministry of Education

Government of India

Directorate of Distance Education نظامت فاصلاتی تعلیم

داخلہ اعلامیہ۔ تعلیمی سال 2023-24

جولائی۔ اگست 2023 سے شروع ہونے والے تعلیمی سال 2023-24 میں مندرجہ ذیل فاصلاتی طریقہ تعلیم کے پروگراموں میں داخلے کے لیے آن لائن درخواستیں مطلوب ہیں:

1۔ ایم اے (اردو)
2۔ ایم اے (ہندی)
3۔ ایم اے (انگریزی)
4۔ ایم اے (عربی)
5۔ ایم اے (تاریخ)
6۔ ایم اے (اسلامیات یا اسلامک اسٹڈیز)
7۔ بیچلر آف آرٹس (بی۔اے)
8۔ بیچلر آف کامرس (بی۔کام)
9۔ بیچلر آف سائنس (بی ایس سی) (لائف سائنسز)
10۔ بیچلر آف سائنس (بی۔ایس۔سی) (فزیکل سائنسز)
11۔ بیچلر آف ایجوکیشن (بی۔ایڈ)
12۔ ڈپلوما ان جرنلزم اینڈ ماس کمیونی کیشن
13۔ ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
14۔ ڈپلوما ان ارلی چائلڈ ہوڈ کیئر اینڈ ایجوکیشن
15۔ ڈپلوما ان اسکول لیڈر شپ اینڈ مینجمنٹ
16۔ سرٹیفکیٹ کورس اہلیت اردو بذریعہ انگریزی
17۔ سرٹیفکیٹ کورس فنکشنل انگلش

ای پراسپکٹس اور آن لائن درخواست فارم ویب سائٹ manuu.edu.in/dde داخلہ پورٹل manuuadmission.samarth.edu.in پر دستیاب رہیں گے۔ مندرجہ بالا پروگرامس میں داخلے کے لیے درخواست فارم پراسپکٹس 2023-24 کے مطابق دی گئی رجسٹریشن فیس کے ساتھ جمع کرنا ہوگا اور اسناد کی تصدیق کے بعد پروگرام فیس کی ادائیگی کرنی ہوگی۔

امیدوار مزید تفصیلات کے لیے طلبہ رہبری یونٹ ہیلپ لائن **040-23008463** اور **040-23120600 (2208&2207)** پر صبح 9 بجے سے شام 7 بجے تک رابطہ کر سکتے ہیں۔ ان کے علاوہ مزید تفصیلات کے لیے طلبہ نئی دہلی، کولکتہ، بنگلور، ممبئی، پٹنہ، دربھنگہ، سری نگر، رانچی، امراوتی، حیدرآباد، جموں، نوح، وارانسی اور لکھنؤ میں واقع یونیورسٹی کے ریجنل/سب ریجنل سنٹرس سے بھی رابطہ کر سکتے ہیں یا ویب سائٹ manuu.edu.in/dde ملاحظہ کریں۔

آن لائن درخواست فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ بی۔ایڈ کے لیے **25 جولائی 2023** اور دیگر تمام پروگراموں کے لئے **25 اگست 2023** ہے۔ سبھی پروگراموں کے لیے فیس ادائیگی کی آخری تاریخ **31 اگست 2023** رات 11:59 بجے سے قبل مقرر ہے۔

ڈائرکٹر، نظامت فاصلاتی تعلیم   manuu.edu.in/dde   رجسٹرار

Pindar, 14-07-2023

فاصلاتی تعلیم اور ریگولر کورس میں کوئی امتیاز نہیں ہونا چاہیے

مانو میں ریجنل ڈائرکٹرس کا ورکشاپ۔ پروفیسر عین الحسن کا خطاب

حیدرآباد، 13 جولائی (یو این آئی) فاصلاتی تعلیم کے کورس کو ریگولر کورس سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے۔ دونوں میں کوئی فرق نہیں ہے۔ اردو یونیورسٹی میں دونوں طرز تعلیم ایک ہی نظام کا حصہ ہیں۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، نظامت فاصلاتی تعلیم کے ریجنل واسسٹنٹ ریجنل ڈائرکٹرس کے دو روزہ اورینٹیشن ورکشاپ کے افتتاحی اجلاس میں ان خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے اپنے صدارتی خطاب میں ریجنل ڈائرکٹرس کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں یونیورسٹی کا تعارف پیش کریں اور لوگوں کو مانو کی انفرادیت سے واقف کروائیں۔ پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ نظامت فاصلاتی تعلیم کے تمام امور کو وقت پر ختم کیا جانا چاہیے۔ فاصلاتی تعلیم کا کام ٹیم ورک کا متقاضی ہے۔ مہمانِ خصوصی پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے بتایا کہ ریجنل ڈائرکٹرس کو درپیش مشکلات سے انتظامیہ پوری طرح واقف ہے۔ اس کو حل کرنے کے لیے ہر ممکنہ کوشش کی جارہی ہے۔

Sach ki Awaz. 14-07-2023

فاصلاتی تعلیم اور ریگولر کورس میں نہیں ہونا چاہیے کوئی امتیاز

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ریجنل ڈائرکٹرس ورکشاپ میں پروفیسر عین الحسن کا خطاب

(پی این این)

حیدرآباد: فاصلاتی تعلیم کے کورس کو ریگولر کورس سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے۔ دونوں میں کوئی فرق نہیں ہے۔ اردو یونیورسٹی میں دونوں طرز تعلیم ایک ہی نظام کا حصہ ہیں۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، نظامت فاصلاتی تعلیم کے ریجنل و اسسٹنٹ ریجنل ڈائرکٹرس کے دوروزہ اورینٹیشن ورکشاپ کے افتتاحی اجلاس میں ان خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے اپنے صدارتی خطاب میں ریجنل ڈائرکٹرس کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے علاقوں میں یونیورسٹی کا تعارف پیش کریں اور لوگوں کو مانو کی انفرادیت سے واقف کروائیں۔

پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ نظامت فاصلاتی تعلیم کے تمام امور کو وقت پر ختم کیا جانا چاہیے۔ فاصلاتی تعلیم کا کام ٹیم ورک کا متقاضی ہے۔ مہمان خصوصی پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے بتایا کہ ریجنل ڈائرکٹرس کو درپیش مشکلات سے انتظامیہ پوری طرح واقف ہے۔ اس کو حل کرنے کے لیے ہر ممکنہ کوشش کی جارہی ہے۔ یونیورسٹی جلد از جلد تمام مسائل حل کرے گی۔ پروفیسر شگفتہ شاہین، او ایس ڈی I، مہمان اعزازی پروفیسر گلفشاں حبیب، مشیر فاصلاتی تعلیم نے بھی خطاب کیا۔

Urdu Action, 14-07-2023

فاصلاتی تعلیم اور ریگولر کورس میں کوئی امتیاز نہیں ہونا چاہیے

مانو میں ریجنل ڈائرکٹرس کا ورکشاپ۔ پروفیسر عین الحسن کا خطاب

حیدرآباد، 13/ جولائی (پریس نوٹ) فاصلاتی تعلیم کے کورس کو ریگولر کورس سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے۔ دونوں میں کوئی فرق نہیں ہے۔ اردو یونیورسٹی میں دونوں طرز تعلیم ایک ہی نظام کا حصہ ہیں۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، نظامت فاصلاتی تعلیم کے ریجنل و اسسٹنٹ ریجنل ڈائرکٹرس کے دو روزہ اورینٹیشن ورکشاپ کے افتتاحی اجلاس میں ان خیالات کا اظہار کیا۔

انہوں نے اپنے صدارتی خطاب میں ریجنل ڈائرکٹرس کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں یونیورسٹی کا تعارف پیش کریں اور لوگوں کو مانو کی انفرادیت سے واقف کروائیں۔ پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ نظامت فاصلاتی تعلیم کے تمام امور کو وقت پر ختم کیا جانا چاہیے۔ فاصلاتی تعلیم کا کام ٹیم ورک کا متقاضی ہے۔

مہمان خصوصی پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے بتایا کہ ریجنل ڈائرکٹرس کو درپیش مشکلات سے انتظامیہ پوری طرح واقف ہے۔ اس کو حل کرنے کے لیے ہر ممکنہ کوشش کی جارہی ہے۔ یونیورسٹی جلد از جلد تمام مسائل حل کرے گی۔

Zain News (https://zainnews24.com/

فاصلاتی تعلیم اور ریگولر کورس میں کوئی امتیاز نہیں ہونا چاہیے

مانو میں ریجنل ڈائرکٹرس کا ورکشاپ ۔ پروفیسر عین الحسن کا خطاب

حیدرآباد: ۔جولائی (پریس نوٹ)

فاصلاتی تعلیم کے کورسس کو ریگولر کورسس سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے۔ دونوں میں کوئی فرق نہیں ہے۔ اردو یونیورسٹی میں دونوں طرز تعلیم ایک ہی نظام کا حصہ ہیں۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلرنے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، نظامت فاصلاتی تعلیم کے ریجنل و اسسٹنٹ ریجنل ڈائرکٹرس کے دو روزہ اورینٹیشن ورکشاپ کے افتتاحی اجلاس میں ان خیالات کا اظہار کیا۔

انھوں نے اپنے صدارتی خطاب میں ریجنل ڈائرکٹرس کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں یونیورسٹی کا تعارف پیش کریں اور لوگوں کو مانو کی انفرادیت سے واقف کروائیں۔ پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ نظامت فاصلاتی تعلیم کے تمام امور کو وقت پر ختم کیا جانا چاہیے۔

فاصلاتی تعلیم کا کام ٹیم ورک کا متقاضی ہے۔ مہمانِ خصوصی پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے بتایا کہ ریجنل ڈائرکٹرس کو درپیش مشکلات سے انتظامیہ پوری طرح واقف ہے۔

اس کو حل کرنے کے لیے ہر ممکنہ کوشش کی جارہی ہے۔ یونیورسٹی جلد از جلد تمام مسائل حل کرلے گی۔ پروفیسر شگفتہ شاہین، او ایس ڈی I، مہمانِ اعزازی پروفیسر گھنٹہ رمیش، مشیر فاصلاتی تعلیم نے بھی خطاب کیا۔

پروفیسر رضاء اللہ خان، ڈائرکٹر نے خیر مقدم کیا اور ورکشاپ کے اغراض و مقاصد بیان کیے۔ پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں ڈی ڈی ای مینول اور پروگرام گائیڈ کا رسم اجراء عمل میں آیا۔ پروفیسر نجم السحرنے کارروائی چلائی۔ پروفیسر شاہین الطاف شیخ نے شکریہ ادا کیا۔

ڈاکٹر عمر فاروق، گیسٹ فیکلٹی کی قرأت کلام سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ ورکشاپ میں ہندوستان بھر سے تمام ریجنل ڈائرکٹرس و اسسٹنٹ ریجنل ڈائرکٹرس شرکت کر رہے ہیں۔

Need to align distance and regular modes of education, says Prof Ainul Hasan

News Desk | Published: 13th July 2023 6:35 pm IST

Hyderabad: Distance mode of education is not different from regular mode, both run under a common university system. There is a need to align both the modes for the benefit of the learners.
This was stated on Thursday by Prof. Syed Ainul Hasan, Vice-Chancellor, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) at the inaugural session of two-day Workshop-cum-Orientation of Regional Directors (RDs) and Assistant Regional Directors (ARDs) being organized by Directorate of Distance Education (DDE), MANUU.
Prof. Ainul Hasan advised RDs to spread the uniqueness of this University among Urdu speaking population. He also advised them to carry out their assigned works on time. DDE is a team work, he remarked. The Vice-Chancellor also released DDE Manual and Programme Guides on the occasion.
Prof. Ishtiaque Ahmed, Registrar said that the administration is fully aware of the difficulties faced by the Regional Centres. All efforts are being made to improve their performance. He was speaking as the chief guest.
The guest of honour, Prof Ghanta Ramesh, Advisor, DDE & Prof. Shugufta Shaheen, OSD-I also spoke.
Prof Mohd Razaullah Khan, Director, DDE welcomed the guests while Prof. Shaheen Altaf Shaikh, DDE proposed vote of thanks. Prof. Najmus Saher, DDE was the convener of the event.
The Regional Directors and Assistant Regional Directors from across the country are attending the workshop.

The Munsif Daily

Need to align distance and regular modes of education – Prof. Ainul Hasan

Distance mode of education is not different from regular mode, both run under a common University system.

Posted by: Posted by: Mohammed AmjadLast Updated: 13 July 2023 -

Hyderabad: Distance mode of education is not different from regular mode, both run under a common University system. There is a need to align both the modes for the benefit of the learners. Prof. Syed Ainul Hasan, Vice-Chancellor, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) said today in the inaugural of two day Workshop-cum-Orientation of Regional Directors (RDs) and Assistant Regional Directors (ARDs) being organized by Directorate of Distance Education (DDE), MANUU.
Prof. Ainul Hasan in his presidential remarks advised RDs to spread the uniqueness of this University among Urdu speaking population. He also advised them to carry out their assigned works on time. DDE is a team work, he remarked. The Vice-Chancellor also released DDE Manual and Programme Guides on the occasion.
Prof. Ishtiaque Ahmed, Registrar said that the administration is fully aware of the difficulties faced by the Regional Centres. Every possible effort is being made to improve the performance. He assured them all the support. He was speaking as the chief guest.
The guest of honour, Prof. Ghanta Ramesh, Advisor, DDE & Prof. Shugufta Shaheen, OSD-I also spoke on the occasion.
Prof. Mohd. Razaullah Khan, Director, DDE delivered welcome address. Prof. Shaheen Altaf Shaikh, DDE proposed vote of thanks. Prof. Najmus Saher, DDE was the convenor.
The Regional Directors and Assistant Regional Director throughout the country are attending the workshop.

MANUU awards PhD to Moosi Raza

Maulana Azad National Urdu University (MANUU) has declared Mr. Moosi Raza, S/o Mr. Baqar Raza qualified in Doctor of Philosophy in Urdu from Lucknow Campus.

Posted by: Posted by: Mohammed AmjadLast Updated: 13 July 2023 -

Hyderabad: Maulana Azad National Urdu University (MANUU) has declared Mr. Moosi Raza, S/o Mr. Baqar Raza qualified in Doctor of Philosophy in Urdu from Lucknow Campus.

Remaining Time -3:49

He worked on the topic "Abid Suhail Ke Ghair Afsanvi Adab Ka Tanqeedi Mutalia" (A critical study of non Fictional Literary work of Abid Suhail) under the supervision of Dr. Ishrat Naheed, Assistant Professor, MANUU Lucknow Campus. The viva-voce was held on June 06,2023.

MANUU awards PhD to Moosi Raza

News Desk | Published: 13th July 2023 6:32 pm IST

Hyderabad: Maulana Azad National Urdu University (MANUU) has declared Moosi Raza qualified in Doctor of Philosophy in Urdu from Lucknow Campus.

He worked on the topic Abid Suhail Ke Ghair Afsanvi Adab Ka Tanqeedi Mutalia (A critical study of non-Fictional Literary Work of Abid Suhail) under the supervision of Dr. Ishrat Naheed, Assistant Professor, MANUU Lucknow Campus. The viva-voce was held on June 6.

راشٹریہ سہارا

13 JUL 2023

گنگا جمنی تہذیب کے فروغ میں اعلیٰ تعلیمی اداروں کا اہم رول

اردو یونیورسٹی میں سمینار۔ پروفیسر اشتیاق احمد، پروفیسر صدیقی محمد محمود و دیگر کے خطاب

حیدرآباد، 12/جولائی (پریس نوٹ) گنگا جمنی تہذیب کے فروغ میں اعلیٰ تعلیمی اداروں کا اہم رول رہا ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ تعلیم و تربیت میں گنگا جمنی تہذیب پر کل ایک روزہ ورکشاپ میں افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے اس کا خیال کا اظہار کیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد نے سرسید احمد خان کے مشہور قول "ہندوستان ایک خوبصورت دلہن ہے اور ہندو اور مسلمان اس کی دو آنکھیں" کا حوالہ دیا۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، ڈین اسکول برائے تعلیم و تربیت نے کلیدی خطبہ دیتے ہوئے ہندوستان کی انفرادیت اور خوبصورتی پر روشنی ڈالتے ہوئے گنگا جمنی تہذیب ماضی، حال اور مستقبل کے متعلق گفتگو کی۔ پہلے ٹکنیکل سیشن میں پروفیسر شگفتہ شاہین، او ایس ڈی I نے گنگا جمنی تہذیب کے فروغ میں تعلیم کے کردار پر گفتگو کی۔ پروفیسر ایم وی رام کمار رتنم، پروفیسر جے وی مدھوسدن، ڈاکٹر ٹی سیموئل پیکم، پروفیسر علیم اشرف جائسی، پروفیسر ایم ونجا، پروفیسر گلفشاں حبیب، ڈاکٹر سید محمود کاظمی تکنیکی سیشنس کے مقررین میں شامل تھے۔ پروفیسر محمد مشاہد، صدر شعبہ نے خیر مقدم کیا۔

پروفیسر رضاء اللہ خان، پروفیسر وقار النساء نے اختتامی اجلاس میں اپنے تاثرات پیش کیے۔ پروفیسر شاہین الطاف شیخ، ڈاکٹر فیروز عالم اور ڈاکٹر محمد اطہر حسین نے تین متوازی تکنیکی سیشنس کی صدارت کی۔ ڈاکٹر اشونی سمینار کو آرڈینیٹر تھے جبکہ ڈاکٹر وی ایس۔ سوی شریک کو آرڈینیٹر۔ کمیٹی ممبران میں ڈاکٹر اختر پروین، ڈاکٹر عبدالجبار، ڈاکٹر صمہ تاڑے وڈاکائل، ڈاکٹر جرار احمد، ڈاکٹر ام سلمہ، اور ڈاکٹر بی بھاگیما شامل ہیں۔ سمینار میں مجموعی طور پر 61 مقالے پیش کیے گئے۔

RS

رہنمائے دکن

گنگا جمنی تہذیب کے فروغ میں اعلیٰ تعلیمی اداروں کا اہم رول

اردو یونیورسٹی میں سمینار۔ پروفیسر اشتیاق احمد، پروفیسر صدیقی محمد محمود و دیگر کے خطاب

حیدرآباد، 12/جولائی (پریس نوٹ) گنگا جمنی تہذیب کے فروغ میں اعلیٰ تعلیمی اداروں کا اہم رول رہا ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ تعلیم و تربیت میں گنگا جمنی تہذیب پر کل ایک روزہ ورکشاپ میں افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے اس کا خیال کا اظہار کیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد نے سرسید احمد خان کے مشہور قول "ہندوستان ایک خوبصورت دلہن ہے اور ہندو اور مسلمان اس کی دو آنکھیں" کا حوالہ دیا۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، ڈین اسکول برائے تعلیم و تربیت نے کلیدی خطبہ دیتے ہوئے ہندوستان کی انفرادیت اور خوبصورتی پر روشنی ڈالتے ہوئے گنگا جمنی تہذیب ماضی، حال اور مستقبل کے متعلق گفتگو کی۔ پہلے ٹکنیکل سیشن میں پروفیسر شگفتہ شاہین، او ایس ڈی I نے گنگا جمنی تہذیب کے فروغ میں تعلیم کے کردار پر گفتگو کی۔ پروفیسر ایم وی رام کمار رتنم، پروفیسر جے وی مدھوسدن، ڈاکٹر ٹی سیموئل پیکم، پروفیسر علیم اشرف جائسی، پروفیسر ایم ونجا، پروفیسر گلفشاں حبیب، ڈاکٹر سید محمود کاظمی تکنیکی سیشنس کے مقررین میں شامل تھے۔ پروفیسر محمد مشاہد، صدر شعبہ نے خیر مقدم کیا۔ پروفیسر رضاء اللہ خان، پروفیسر وقار النساء نے اختتامی اجلاس میں اپنے

تاثرات پیش کیے۔ پروفیسر شاہین الطاف شیخ، ڈاکٹر فیروز عالم اور ڈاکٹر محمد اطہر حسین نے تین متوازی تکنیکی سیشنس کی صدارت کی۔ ڈاکٹر اشونی سمینار کو آرڈینیٹر تھے جبکہ ڈاکٹر وی ایس۔ سوی شریک کو آرڈینیٹر۔ کمیٹی ممبران میں ڈاکٹر اختر پروین، ڈاکٹر عبدالجبار، ڈاکٹر صمہ تاڑے وڈاکائل، ڈاکٹر جرار احمد، ڈاکٹر ام سلمہ، اور ڈاکٹر بی بھاگیما شامل ہیں۔ سمینار میں مجموعی طور پر 61 مقالے پیش کیے گئے۔

RD

CS Scanned with CamScanner

14 JUL 2023

3 اعتماد
جمعہ-14 جولائی 2023ء
25 ذی الحجہ 1444ھ

فاصلاتی تعلیم اور ریگولر کورس میں کوئی امتیاز نہیں ہونا چاہیے

مانو میں ریجنل ڈائرکٹرس کا ورکشاپ۔ پروفیسر عین الحسن کا خطاب

حیدرآباد، 13 / جولائی (پریس نوٹ) فاصلاتی تعلیم کے کورس کو ریگولر کورس سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے۔ دونوں میں کوئی فرق نہیں ہے۔ اردو یونیورسٹی میں دونوں طرز تعلیم ایک ہی نظام کا حصہ ہیں۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، نظامت فاصلاتی تعلیم کے ریجنل واسسٹنٹ ریجنل ڈائرکٹرس کے دو روزہ اورینٹیشن ورکشاپ کے افتتاحی اجلاس میں ان خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے اپنے صدارتی خطاب میں ریجنل ڈائرکٹرس کو مشورہ دیا کہ وہ

اپنے اپنے علاقوں میں یونیورسٹی کا تعارف پیش کریں اور لوگوں کو مانو کی انفرادیت سے واقف کروائیں۔ پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ نظامت فاصلاتی تعلیم کے تمام امور کو وقت پر ختم کیا جانا چاہیے۔ فاصلاتی تعلیم کا کام ٹیم ورک کا متقاضی ہے۔ مہمانِ خصوصی پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے بتایا کہ ریجنل ڈائرکٹرس کو درپیش مشکلات سے انتظامیہ پوری طرح واقف ہے۔ اس کو حل کرنے کے لیے ہر ممکنہ کوشش کی جارہی ہے۔ یونیورسٹی جلد از جلد تمام مسائل حل کرلے گی۔ پروفیسر شگفتہ شاہین، او ایس ڈی I، مہمانِ اعزازی پروفیسر گھنٹہ رمیش، مشیر فاصلاتی تعلیم نے بھی خطاب کیا۔ پروفیسر رضاء اللہ خان، ڈائرکٹر نے خیر مقدم کیا اور ورکشاپ کے اغراض و مقاصد بیان کیے۔ پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں ڈی ڈی ای مینول اور پروگرام گائیڈ کا رسم اجراء عمل میں آیا۔ پروفیسر نجم السحر نے کارروائی چلائی۔ پروفیسر شاہین الطاف شیخ نے شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر عمر فاروق، گیسٹ فیکلٹی کی قرأت کلام سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ ورکشاپ میں ہندوستان بھر سے تمام ریجنل ڈائرکٹرس واسسٹنٹ ریجنل ڈائرکٹرس شرکت کررہے ہیں۔

روزنامہ راشٹریہ سہارا
حیدرآباد-14 / جولائی، 2023ء، جمعہ

فاصلاتی تعلیم اور ریگولر کورس میں کوئی امتیاز نہیں ہونا چاہیے

مانو میں ریجنل ڈائرکٹرس کا ورکشاپ۔ پروفیسر عین الحسن کا خطاب

سیول

حیدرآباد، 13 / جولائی (پریس نوٹ) فاصلاتی تعلیم کے کورس کو ریگولر کورس سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے۔ دونوں میں کوئی فرق نہیں ہے۔ اردو یونیورسٹی میں دونوں طرز تعلیم ایک ہی نظام کا حصہ ہیں۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، نظامت فاصلاتی تعلیم کے ریجنل واسسٹنٹ ریجنل ڈائرکٹرس کے دو روزہ اورینٹیشن ورکشاپ کے افتتاحی اجلاس میں ان خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے اپنے صدارتی خطاب میں ریجنل ڈائرکٹرس کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں یونیورسٹی کا تعارف پیش کریں اور لوگوں کو مانو کی انفرادیت سے واقف کروائیں۔ پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ نظامت فاصلاتی تعلیم کے تمام امور کو وقت پر ختم کیا جانا چاہیے۔ فاصلاتی تعلیم کا کام ٹیم ورک کا متقاضی ہے۔ مہمانِ خصوصی پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے بتایا کہ ریجنل ڈائرکٹرس کو درپیش مشکلات سے انتظامیہ پوری طرح واقف ہے۔ اس کو حل کرنے کیلئے ہر ممکنہ کوشش کی جارہی ہے۔ یونیورسٹی جلد از جلد تمام مسائل حل کرلے گی۔ پروفیسر شگفتہ شاہین، او ایس ڈی I، مہمانِ اعزازی پروفیسر گھنٹہ رمیش، مشیر فاصلاتی تعلیم نے بھی خطاب کیا۔ پروفیسر رضاء اللہ خان، ڈائرکٹر نے خیر مقدم کیا اور ورکشاپ کے اغراض و مقاصد بیان کیے۔ پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں ڈی ڈی ای مینول اور پروگرام گائیڈ کا رسم اجراء عمل میں آیا۔ پروفیسر نجم السحر نے کارروائی چلائی۔ پروفیسر شاہین الطاف شیخ نے شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر عمر فاروق، گیسٹ فیکلٹی کی قرأت کلام سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ ورکشاپ میں ہندوستان بھر سے تمام ریجنل ڈائرکٹرس واسسٹنٹ ریجنل ڈائرکٹرس شرکت کررہے ہیں۔

Sakshi

మనూలో వర్క్‌షాప్

రాయదుర్గం: ఉర్దూ మాట్లాడే జనాభాకు ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం గురించి తెలియజేయాలని వీసీ సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్ పేర్కొన్నారు. గచ్చిబౌలిలోని ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో డైరెక్టరేట్ ఆఫ్ డిస్టెన్స్ ఆధ్వర్యంలో డీడీఈ ఆడిటోరియంలో నిర్వహిస్తున్న ప్రాంతీయ డైరెక్టర్లు(ఆర్‌డీలు), అసిస్టెంట్ రీజినల్ డైరెక్టర్లు (ఏఆర్‌డీలు)కు రెండు రోజుల పాటు వర్క్‌షాప్ కమ్ ఓరియంటేషన్ నిర్వహించారు. అనంతరం డీడీఈ మాన్యువల్, ప్రోగ్రామ్ గైడ్‌లను ఆవిష్కరించారు.

Scanned with CamScanner

اعتماد

14 JUL 2023

راشٹریہ سہارا

موسیٰ رضا کو اردو میں پی ایچ ڈی

حیدرآباد، 13/ جولائی (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، لکھنؤ کیمپس کے اسکالر موسیٰ رضا ولد جناب باقر رضا کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا

ہے۔ انہوں نے اپنا مقالہ ''عابد سہیل کے غیر افسانوی ادب کا تنقیدی مطالعہ'' ڈاکٹر عشرت ناہید، اسسٹنٹ پروفیسر اردو کی نگرانی میں مکمل کیا۔ ان کا وائیوا 6/ جون 2023 کو منعقد ہوا تھا۔

موسیٰ رضا کو اردو میں پی ایچ ڈی

حیدرآباد، 13/ جولائی (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، لکھنؤ کیمپس کے اسکالر موسیٰ رضا ولد جناب باقر رضا کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنا مقالہ

''عابد سہیل کے غیر افسانوی ادب کا تنقیدی مطالعہ'' ڈاکٹر عشرت ناہید، اسسٹنٹ پروفیسر اردو کی نگرانی میں مکمل کیا۔ ان کا وائیوا 6/ جون 2023 کو منعقد ہوا تھا۔

اعتماد 14 JUL 2023

گنگا جمنی تہذیب کے فروغ میں اعلیٰ تعلیمی اداروں کا اہم رول

اردو یونیورسٹی میں سمینار۔ پروفیسر اشتیاق احمد، پروفیسر محمد محمود و دیگر کے خطاب

حیدرآباد، 13 / جولائی (پریس نوٹ) گنگا جمنی تہذیب کے فروغ میں اعلیٰ تعلیمی اداروں کا اہم رول رہا ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ تعلیم و تربیت میں گنگا جمنی تہذیب پر کل ایک روزہ ورکشاپ میں افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے اس کا خیال کا اظہار کیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد نے سرسید احمد خان کے مشہور قول "ہندوستان ایک خوبصورت دلہن ہے اور ہندو اور مسلمان اس کی دو آنکھیں" کا حوالہ دیا۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، ڈین اسکول برائے تعلیم و

تربیت نے کلیدی خطبہ دیتے ہوئے ہندوستان کی انفرادیت اور خوبصورتی پر روشنی ڈالتے ہوئے گنگا جمنی تہذیب ماضی، حال اور مستقبل کے متعلق گفتگو کی۔ پہلے ٹکنیکل سیشن میں پروفیسر شگفتہ شاہین، او ایس ڈی ا نے گنگا جمنی تہذیب کے فروغ میں تعلیم کے کردار پر گفتگو کی۔ پروفیسر ایم وی رام کمار رتنم، پروفیسر جے وی مدھوسدن، ڈاکٹر ٹی سیموئل پیکم، پروفیسر علیم اشرف جائسی، پروفیسر ایم ونجا، پروفیسر گلفشاں حبیب، ڈاکٹر سید محمود کاظمی ٹکنیکی سیشنس کے مقررین میں شامل تھے۔ پروفیسر محمد مشاہد، صدر شعبہ نے خیر مقدم کیا۔ پروفیسر رضاء اللہ خان، پروفیسر وقار النساء نے اختتامی اجلاس میں اپنے تاثرات پیش کیے۔ پروفیسر شاہین الطاف شیخ، ڈاکٹر فیروز عالم اور ڈاکٹر محمد اطہر حسین نے تین متوازی ٹکنیکی سیشنس کی صدارت کی۔ ڈاکٹر اشونی سمینار کو آرڈینیٹر تھے جبکہ ڈاکٹر وی ایس۔ سومی شریک کو آرڈینیٹر۔ کمیٹی ممبران میں ڈاکٹر اختر پروین، ڈاکٹر عبدالجبار، ڈاکٹر صمد تاڑے وڈاکائل، ڈاکٹر جرار احمد، ڈاکٹر ام سلمہ، اور ڈاکٹر بی بھاگیما شامل ہیں۔ سمینار میں مجموعی طور پر 61 مقالے پیش کیے گئے۔

Scanned with CamScanner